بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹۴

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم۔ اتوار

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۸/۲۳	۳۰ صفر ۱۳۸۹ھ ۱۸ ہجرت ۱۳۴۸ش ۱۸ مئی ۱۹۶۹ء	نمبر ۱۱۴

اخبار احمدیہ

-● ربوہ ۱۷ ہجرت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

-● ربوہ ۱۷ ہجرت۔ حضور ایدہ اللہ نے کل یہاں نماز جمعہ پڑھائی۔ نماز سے قبل خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے حضور نے نماز باجماعت کی اہمیت واضح فرما کر اس امر پر زور دیا کہ ربوہ کے مقامی عہدہ داروں کو اس امر کا خاص خیال رکھنا چاہئے کہ یہاں کا کوئی طبقہ نماز باجماعت میں سستی یا غفلت سے کام لینے والا نہ ہو کیونکہ جماعت کے ہر طبقہ کو روحانی ترقی کی راہ پر گامزن رکھنے کے لئے باہمی تعاون اور ایک دوسرے کو سہارا دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔ حضور نے فضل عمر فاؤنڈیشن کے وعدہ جات کی میعاد سے پہلے پہلے بہر طور ادائیگی پر بھی زور دیا۔ نیز خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ کی تنظیموں کو توجہ دلائی کہ وہ اپنے پروگراموں کو اس طور پر بروئے کار لائیں کہ ان میں زندگی کی ہر دو رُتی نظر آئے تا ان کے قیام کا مقصد بہ تمام و کمال پورا ہو۔

-● ربوہ ۱۷ ہجرت۔ خاکسار کے چچا حضرت قاضی محمد عبداللہ صاحب جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ۳۱۳ اصحاب کبار میں سے ہیں ان دنوں اعصابی کمزوری، بے چینی، اور ہائی بلڈ پریشر عوارض سے تکلیف میں ہیں۔ یہ عاجز جملہ احباب کرام اور بزرگان سلسلہ سے ملتجی ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت چچا صاحب موصوف کو صحت عطا کرے نیز خاکسار کی بچی بھی جوڑوں کی درد سے بیمار چلی آرہی ہیں ان کی صحت کاملہ کے لئے بھی دعا فرمائیں۔

(قاضی عبدالسلام ربوہ)

فضل عمر فاؤنڈیشن کے متعلق امراء اضلاع کے اجلاس کے بارہ میں ضروری اطلاع

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے مجلس مشاورت کے موقعہ پر ارشاد فرمایا تھا کہ فضل عمر فاؤنڈیشن کی وصولی کا جائزہ لینے کے لئے امراء اضلاع کا اجلاس گورنمنٹ سے اجازت لے کر ماہ مئی کے تیسرے اتوار کو بلایا جائے گا اس بارے میں امراء کرام موصوف کی خدمت میں اطلاعاً عرض ہے کہ یہ اجلاس انشاء اللہ تعالیٰ ۲۵ مئی بروز اتوار ساڑھے دس بجے صبح منعقد ہوگا۔

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

انسان کی تکمیل اور تربیت چاہتی ہے کہ اس پر ابتلا بھی آئیں

ابتلاؤں کے ذریعہ رضا بالقضا اور صبر کی قوت بڑھتی ہے

"اللہ تعالیٰ چاہتا تو انسان کو ایک حالت میں رکھ سکتا تھا مگر بعض مصالح اور امور ایسے ہوتے ہیں کہ اس پر بعض عجیب و غریب اوقات اور حالتیں آتی رہتی ہیں۔ ان میں سے ایک ہم و غم کی بھی حالت ہے۔ ان اختلافِ حالات اور تغیر و تبدیل اوقات سے اللہ تعالیٰ کی عجیب در عجیب قدرتیں اور اسرار ظاہر ہوتے ہیں۔ کیا اچھا کہا ہے ؎

اگر دُنیا بیک دستور ماندے ٭ بسا اسرار ہا مستور ماندے

جن لوگوں کو کوئی ہم و غم دنیا میں نہیں پہنچتا اور جو بجائے خود اپنے آپ کو بڑے ہی خوش قسمت اور خوش حال سمجھتے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کے بہت سے اسرار اور حقائق سے ناواقف اور ناآشنا رہتے ہیں۔ اس کی ایسی ہی مثال ہے کہ مدرسوں میں سلسلہ تعلیم کے ساتھ یہ بھی لازمی رکھا گیا ہے کہ ایک خاص وقت تک لڑکے ورزش بھی کریں۔ اس ورزش اور قواعد وغیرہ سے جو سکھلائی جاتی ہے سررشتہ تعلیم کے افسروں کا یہ منشاء تو ہو نہیں سکتا کہ ان کو کسی لڑائی کے لئے تیار کیا جاتا ہے بلکہ اصل بات یہ ہے کہ اعضاء جو حرکت کو چاہتے ہیں اگر ان کو بالکل بے کار چھوڑ دیا جائے تو پھر ان کی طاقتیں زائل اور ضائع ہو جاویں اور اس طرح پر ان کو پورا کیا جاتا ہے۔ بظاہر ورزش کرنے سے اعضاء کو تکلیف اور کسی قدر تکان ان کی پرورش اور صحت کا موجب ہوتی ہے۔ اسی طرح پر ہماری فطرت کچھ ایسی واقع ہوئی ہے کہ وہ تکلیف کو بھی چاہتی ہے تا کہ تکمیل ہو جائے اس لئے اللہ تعالیٰ کا فضل اور احسان ہی ہوتا ہے جو وہ انسان کو بعض اوقات ابتلاؤں میں ڈال دیتا ہے۔ اس سے اس کی رضا بالقضا اور صبر کی قوتیں بڑھتی ہیں۔ جس شخص کو خدا پر یقین نہیں ہوتا اس کی یہ حالت ہوتی ہے کہ وہ ذرا سی تکلیف پہنچنے پر گھبرا جاتا ہے اور وہ خودکشی میں آرام دیکھتا ہے مگر انسان کی تکمیل اور تربیت چاہتی ہے کہ اس پر اس قسم کے ابتلا آویں تا کہ اللہ تعالیٰ پر اس کا یقین بڑھے۔"

(الحکم ۱۷ دسمبر ۱۹۰۲ء)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۸ ہجرت ۱۳۴۸ ہش

قرآن کریم اب بھی وہ معجزہ دکھا سکتا ہے

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"زیادہ تفصیل کی اس مقام پر ضرورت نہیں۔ کیونکہ اس مجمع میں بہت سے لوگ ایسے ہیں جن کو بخوبی علم ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے وقت عرب کا کیا حال تھا کوئی بدی ایسی نہ تھی جو ان میں نہ پائی جاتی ہو۔ جیسے کوئی ہر صیغہ اور امتحان کو پاس کرکے کامل استاد فن کا ہو جاتا ہے۔ اسی طرح پر وہ بدیوں اور بدکاریوں میں ماہر اور پورے تھے۔ شرابی زانی۔ یتیموں کا مال کھانے والے قمار باز۔ غرض ہر برائی میں سب سے بڑھے ہوئے تھے بلکہ اپنی بدکاریوں پر فخر کرنے والے تھے۔ ان کا قول تھا ما ھی اِلّا حیاتنا الدنیا نموت ونحیٰ۔ ہماری زندگی اسی قدر ہے کہ یہاں ہی مرتے ہیں۔ اور زندہ ہوتے ہیں۔ حشر نشر کوئی چیز نہیں قیامت کچھ نہیں۔ جنت کیا اور جہنم کیا؟ قرآن شریف کے احکام جن بدیوں اور برائیوں سے روکتے ہیں۔ وہ سب مجموعی طور پر ان میں موجود تھیں۔ ان کی حالت کا یہ نقشہ ہے جس پر غور کرنے سے صاف معلوم ہو سکتا ہے کہ وہ کیا تھے ایک موقعہ پر فرماتا ہے۔ یَاْکُلُوْنَ وَیَتَمَتَّعُوْنَ کھاتے ہیں اور تمتع اٹھاتے ہیں۔ یعنی اپنے پیٹ کی اور دوسری شہوات میں مبتلا اور اسیر ہیں۔ یاد رکھنا چاہیئے کہ جب انسان جذباتِ نفس اور دیگر شہوات میں اسیر اور مبتلا ہو جاتا ہے۔ تو چونکہ وہ طبعی تقاضوں کو اخلاقی حالت میں نہیں لاتا اس لیے ان شہوات کی غلامی اور گرفتاری ہی اس کے لئے جہنم ہو جاتی ہے اور ان ضرورتوں کے حصول میں مشکلات کا پیش آنا ایک پر ایک خطرناک عذاب کی صورت ہو جاتی ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ وہ جس حال میں ہیں گویا جہنم میں مبتلا ہیں۔" (ملفوظات جلد سوم صفحہ ۱۵۲ و ۱۵۳)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے مختصراً جو نقشہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے وقت عربستان کا اپنے الفاظ میں دکھایا ہے۔ اس سے معلوم ہو سکتا ہے کہ قرآن کریم کی تعلیمات کیا اعجاز رکھتی ہیں۔ وہی لوگ جو ان برائیوں میں بری طرح مبتلا تھے جن کا ذکر کیا گیا ہے جب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے قرآن کریم کی ہدایات کے مطابق اپنے اسوۂ حسنہ کے ذریعہ ان لوگوں کی اصلاح کی تو وہی لوگ مکارم اخلاق کا ایسا نمونہ بن گئے۔ کہ آج دنیا ان لوگوں کے نیکی کے کارناموں کو پڑھ کر حیرت زدہ رہ جاتی ہے۔ کیا نجی اور کیا عوامی زندگی دونوں پہلوؤں سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے تربیت یافتہ عربوں نے ایسا کمال دکھایا کہ ان کا عہد تاریخ کے لق ودق بیابان اور ریگ زاروں میں ایک سبزہ زار اور پھولا پھلا نخلستان نظر آتا ہے۔

قرآن کریم نے علمی اور منظم طریق کار سے مکارم اخلاق کو دنیا کے سامنے پیش کیا ہے۔ اور اگر اسی طریق کار کے مطابق جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے قرآن کریم کی تعلیمات کے مطابق اختیار کیا۔ کسی وحشی سے وحشی قوم کی اصلاح کے لئے جدوجہد کی جائے تو یقیناً وہ قوم خاکِ ذلت سے اٹھ کر عرش بریں کے پاؤں کو چھونے لگے اسی طرح جس طرح عربستان کے وحشی ذلت کے گڑھوں سے ابھر کر آسمان پر پہنچ گئے۔

آج ہم دیکھتے ہیں کہ جو برائیاں اس زمانے کے لوگوں میں در آئی تھیں وہی برائیاں نہایت منظم اور وسیع پیمانے پر دنیا کی اقوام میں موجود ہوگئی ہیں۔ آج بھی ایسے لوگ کثرت سے پیدا ہوگئے ہیں۔ شرابی۔ زانی۔ یتیموں کا مال کھانے والے۔ قمار باز جس طرح عربستان میں سب سے بڑھے ہوئے تھے۔ آج بھی بعض اقوام اس حالت کو پہنچ گئی ہوئی ہیں۔ اور جس طرح وہ لوگ اپنی بدیوں پر فخر کرتے تھے۔ آج بھی ہزاروں لاکھوں لوگ ہیں جو نہ صرف اتفاقی طور پر بلکہ دیدہ دانستہ فخر کے طور پر ان بدیوں کو اپنائے ہوئے ہیں۔ جو انسانی معاشرہ کو گھن کی طرح کھا رہی ہیں پہلے بھی اور ہر زمانہ میں کچھ لوگ ضرور ایسے ہوتے رہے ہیں۔ جو اتفاقی طور پر ان برائیوں کو اپنا لیتے تھے۔ مگر آج ایسے لوگ پیدا ہوگئے ہیں جو آزادی اور حقوق کے نام پر بطور فلسفہ کے ان بدیوں کو شیر مادر جان کر اختیار کر رہے ہیں۔ (باقی)

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

جو شخص علم حاصل کرتا ہے وہ بہت بڑا نصیبہ اور خیر کثیر حاصل کرتا ہے

عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ: مَنْ سَلَکَ طَرِیْقًا یَبْتَغِیْ فِیْہِ عِلْمًا سَہَّلَ اللّٰہُ لَہٗ طَرِیْقًا اِلَی الْجَنَّۃِ وَاِنَّ الْمَلٰٓئِکَۃَ لَتَضَعُ اَجْنِحَتَہَا لِطَالِبِ الْعِلْمِ رِضًا بِمَا صَنَعَ وَاِنَّ الْعَالِمَ لَیَسْتَغْفِرُ لَہٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ حَتَّی الْحِیْتَانُ فِی الْمَآءِ وَفَضْلُ الْعَالِمِ عَلَی الْعَابِدِ کَفَضْلِ الْقَمَرِ عَلٰی سَآئِرِ الْکَوَاکِبِ وَاِنَّ الْعُلَمَآءَ وَرَثَۃُ الْاَنْبِیَآءِ وَاِنَّ الْاَنْبِیَآءَ لَمْ یُوَرِّثُوْا دِیْنَارًا وَّلَا دِرْھَمًا اِنَّمَا وَرَّثُوا الْعِلْمَ فَمَنْ اَخَذَہٗ اَخَذَ بِحَظٍّ وَافِرٍ۔

(ترمذی کتاب العلم)

ترجمہ۔ حضرت ابو دردا رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا جو شخص علم کی تلاش میں نکلے اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت کا راستہ آسان کر دیتا ہے۔ اور فرشتے طالب علم کے کام پر خوش ہو کر اپنے پر اس کے آگے بچھاتے ہیں۔ اور عالم کے لئے زمین و آسمان میں رہنے والے بخشش مانگتے ہیں۔ یہاں تک کی پانی مچھلیاں بھی اس کے حق میں دعا کرتی ہیں۔ عالم کی فضیلت عابد پر ایسی ہے۔ جیسے چاند کی دوسرے ستاروں پر اور علماء انبیاء کے وارث ہیں۔ انبیاء روپیہ پیسہ ورثہ میں نہیں چھوڑ جاتے۔ بلکہ ان کا ورثہ علم و عرفان ہے۔ جو شخص علم حاصل کرتا ہے وہ بڑا نصیبہ اور خیر کثیر حاصل کرتا ہے۔

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ
— اخبار الفضل —
خود خرید کر پڑھے۔

اللہ تعالیٰ کا عرفان حاصل کرنے کے ذرائع

(مرتبہ مکرم مولوی روشن دین صاحب واقفِ زندگی)

نوٹ :۔ اس مضمون میں حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کی اہم تقریر عرفانِ الٰہی سے استفادہ کیا گیا ہے ؛

عرفانِ الٰہی کے معنے خدا تعالےٰ کی معرفت پیدا کرنے کے ہیں۔ لغتِ عرب کی رُو سے عرفان کے معنے میں غور و فکر کرنا بھی شامل ہے۔ گویا معرفتِ الٰہی میں کافی غور و خوض کرنا بھی ضروری ہے۔ اس میں محنت اور ریاضت کا بھی دخل ہوتا ہے اور یہ تبھی حاصل ہو سکتا ہے جبکہ ان ذرائع کو اختیار کیا جائے۔ جو اس کے لئے ضروری ہیں۔

عرفانِ الٰہی کا تعلق قلب انسان سے ہے۔ خدا تعالےٰ کو ظاہری آنکھوں سے نہیں دیکھا جا سکتا بلکہ اس کی صفات سے اس کو دیکھا جا سکتا ہے جن کا ظہور ہر آن ہو رہا ہے۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔

تَخَلَّقُوْا بِاَخْلَاقِ اللّٰہِ

خدا تعالےٰ کے اخلاق سے متصف ہونے سے مراد اس کی صفات سے متصف ہونا ہے۔

الٰہی صفات کی معرفت اس طرح پیدا کی جا سکتی ہے کہ ان صفات کے مفہوم کو ذہن نشین کیا جائے اور پھر اپنے اعمال کے ذریعہ سے ان صفات کو اپنایا جائے۔ دراصل نیکی بھی خدا تعالےٰ کی صفات کے مطابق عمل کرنے کا نام ہے۔ صفاتِ الٰہیہ کو چھوڑنے کا نام بدی ہے۔

گناہ صفاتِ الٰہیہ کو اپنانے میں روک بن جاتے ہیں۔ اور گناہ کا علاج توبہ ہے۔ توبہ مکمل نہیں ہو سکتی جب تک سات امور کو مدِ نظر نہ رکھا جائے۔

۱۔ اپنے گزشتہ گناہوں کو یاد کرکے ان پر اس قدر نادم ہو۔ گویا پسینہ پسینہ ہو جائے۔ جیسے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ایک فارسی شعر ہے ؎

ترس ایمن کند ز ترس و خطر
ہر کہ عارف ترست ترساں تر

ترجمہ :۔ تیرا خوف ہر ڈر اور خطرہ سے محفوظ کر دیتا ہے جو تیری معرفت زیادہ رکھتا ہے۔ وہی تجھ سے زیادہ ڈرتا ہے۔

۲۔ کہ پچھلے فرائض میں سے جس قدر رہ چکے ہیں ان کو ادا کرے۔ گویا جن گناہوں کا ازالہ ہو سکے ان کا ازالہ کرے۔

۳۔ پچھلے گناہوں کا ازالہ کرے مثلاً کسی کا روپیہ مارا ہوا ہو تو اس کو ادا کرے۔

۴۔ جس شخص کو کوئی دُکھ دیا ہو اس کا ازالہ کرکے اس سے معافی بھی مانگے کیونکہ بندوں کے گناہوں کی معافی یہی ہے کہ ان کے تلف شدہ حقوق کو ادا کر دیا جائے اور ان کی رضامندی اور خوشنودی بھی حاصل کی جائے۔

۵۔ جن لوگوں کو نقصان پہنچایا ہو ان سے مقدور بھر احسان کرے اور کچھ نہیں ہو سکتا تو کم از کم ان کے لئے دعا ہی کرے۔ اور کہے کہ اے خدا مَیں نے اس کا مال کھایا ہے۔ اب مجھے مال کے واپس کرنے کی طاقت نہیں۔ تُو اس پر فضل کر اور اپنے پاس سے یہ مال اس کو دے۔

۶۔ اس بات کا عہد ہونا ضروری ہے کہ آئندہ مَیں گناہ نہیں کروں گا۔ اور پھر سچّے اور خلوص نیّت سے اس پر قائم رہنے کی جدّ و جہد جاری رکھے۔

۷۔ انسان اپنے نفس کو نیکی کی رغبت دلائے اور اس کو نیکی کے بجالانے کے لئے تیار کرے۔ اصلاحِ نفس کے لئے مندرجہ ذیل ذرائع پر عمل کرنا ضروری ہے :۔

(۱)۔ اصلاحِ نفس کا بڑا ذریعہ خیالات کی پاکیزگی ہے جس کے ذریعہ بُرے اور ناپاک خیالات سے پاکیزگی نصیب ہوتی ہے۔

(۲) دوسرا طریق تزکیۂ نفس کے لئے یہ ہے کہ انسان محاسبہ کرتا رہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام جس اپنے قرآن شریف پر تلاوت فرمایا کرتے تھے۔ اس پر نواہی اور احکام کے مقامات پر آپ نے نشانات لگائے ہوئے تھے تاکہ باقاعدگی کے ساتھ ان پر عمل ہو۔ چنانچہ خداوند تعالیٰ نے اپنا فضل و کرم کیا اور اپنے ایک خاص مقام سے آپ کو سرفراز فرمایا۔

(۳) صفاتِ الٰہیہ کو اپنے اندر جاری کرنے کی کوشش کرے اور بار بار ان صفات کا ورد کرے تاکہ صفاتِ الٰہیہ دل میں گڑ جائیں جیسے سکول میں بچّوں کو تعلیم دی جاتی ہے۔ ابتداء ان کو چھوٹے اور آسان سبق دئے جاتے ہیں۔ بعد میں آہستہ آہستہ زیادہ اور مشکل سبق پڑھائے جاتے ہیں۔

(۴) ان اعمال پر دوام اختیار کرنا چاہیئے۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ۔ یعنی اللہ تعالےٰ کی عبادت اس وقت تک کرتے رہو جب تک موت آ جائے۔

بعض لوگ کہا کرتے ہیں کہ نیک اعمال تو ایک کشتی ہیں جو خدا تعالیٰ تک پہنچانے والے ہیں۔ جب خدا تعالےٰ مل جائے تو کشتی سے اُتر جانا چاہیئے۔ اس کا جواب یہ ہے کہ جس ہستی کو ہم نے ملنا ہے وہ لا محدود ہے۔ اور جس دریا کے اندر ہمارے اعمال کی کشتی چل رہی ہے وہ بھی بے حد و کنار ہے۔ اس لئے جہاں ہم اُتریں گے وہیں غرقابی ہوگی۔

(۵) بہت سی ایسی باتیں ہیں جو بغیر استاد کے انسان سمجھ نہیں سکتا۔ اس واسطے الٰہی ارشاد ہے يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ۔

ترجمہ :۔ اے مومنو! اللہ کا تقوےٰ اختیار کرو اور صادقوں کے ساتھ ہو جاؤ۔ یہ صادقین کا گروہ مختلف مدارج کا ہوتا ہے۔ اور انبیاء علیہم السلام کا پاک گروہ بھی اسی زمرہ میں ہے بلکہ حقیقی طور پر صادقین کا گروہ انبیاء علیہم السلام ہی ہوتے ہیں۔ اسی واسطے خدا تعالےٰ نے بار بار قرآن مجید میں ان کو ماننے کی تاکید اور ان کی پیروی کرنے کی نصیحت کی ہے۔

(۶) نفس کا محاسبہ ضرور کرتے رہنا چاہیئے۔ جیسے قرآن مجید فرماتا ہے يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَنَسُوْهُ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ یعنی اس دن کو یاد کرو کہ جس دن اللہ تعالےٰ ان سب کو مبعوث کرے گا اور ان کے اعمال کی انہیں خبر دیگا اللہ تعالےٰ نے ان کو گن رکھا ہے لیکن یہ لوگ جن کا فرض تھا کہ ان کو یاد رکھتے یہ ان کو بھول گئے۔ اللہ تعالےٰ تو ہر بات پر نگران ہے۔

(۷) یہ ضروری ہے کہ تزکیۂ نفس کے لئے جو اوامر و نواہی معلوم ہوں ان پر غور کرنے کی عادت ڈالے۔ ان اوامر اور نواہی کے نتائج کو بھی زیرِ غور رکھے۔ جس طرح نیک کام کے فوائد و برکات زیرِ نظر ہوتی ہیں اسی طرح بد اعمال کے نتائج پر بھی غور و فکر کرتے رہنا چاہیئے۔ کیونکہ حقیقتِ حال کے انکشاف ہونے پر ہی نفرت و محبت کا ہونا ضروری ہوتا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا وَلَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا وَلَهُمْ اٰذَانٌ لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا۔

فرمایا بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں جو اپنے دلوں سے کام نہیں لیتے۔ ان کے کان تو ہوتے ہیں مگر کانوں سے کام نہیں لیتے۔ اور ان کی آنکھیں تو ہوتی ہیں مگر ان سے کام نہیں لیتے۔

(۸) یہ ضروری ہے کہ انسان میں مادہ قبولیت ہو یعنی نصیحت سُنکر اس پر عمل کرے۔ نصیحت آموز بات کو اَن سُنی نہ کر دے۔

(۹) جب کسی بات پر تنبیہہ ہو تو اسے برداشت کرنا چاہیئے۔ کیونکہ بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں۔ اگر ان کو اصلاح کے لئے کچھ کہا جائے

تو اس سے چڑ جاتے ہیں۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے

وَ اِذَا قِیْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ وَ لَبِئْسَ الْمِهَادُ۔

بعض لوگ ایسے ہیں جب ان کو کہا جاتا ہے کہ اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔ تو ان کو نصیحت کے سننے سے غیرت آجاتی ہے اور اپنی ہتک عزت کے خیال سے دیوانہ ہو کر بجائے نصیحت سے فائدہ اٹھانے کے ناصح کا مقابلہ کرنے لگ جاتے ہیں۔ ایسے لوگوں کا ٹھکانہ جہنم ہے۔ سمجھاتے ہوئے موقع و محل کا خیال ضرور رکھنا چاہیئے۔ اور علیحدگی میں سمجھانا چاہیئے۔

(۱۰) ناامید نہ ہو اور اللہ تعالیٰ پر توکل ہو۔ بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں۔ محنت کرتے کرتے تھک کر آئندہ سے مایوس ہو کر اس وقت محنت کرنا بند کر دیتے ہیں۔ جب انہیں محنت کا ثمرہ ملنے والا ہوتا ہے۔ مثلاً اگر کوئی کنواں کھودے۔ اس کا پانی بیس فٹ گہرا ہے لیکن اس نے اٹھارہ فٹ تک زمین کو کھودا اور پھر زمین کھودنا بند کر دیا اور خیال کیا کہ یہاں پانی نہیں۔ اس کو چاہیئے تو یہ تھا کہ دو فٹ اور زمین کھودتا اور پانی حاصل کر لیتا مگر مایوس ہو کر ناکامی سے دوچار ہوا۔

اسی طرح اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ کس طرح مومن اللہ پر توکل کر کے کامیاب ہوتے ہیں۔

"اَلَّذِیْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِیْمَانًا وَّ قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِیْلُ"

یعنی مسلمانوں کو لوگوں نے ڈرانا شروع کیا کہ وہ کامیابیوں کی پیشگوئیاں کہاں گئیں۔ اب تو سب دنیا تمہارے خلاف ہو گئی ہے۔ پس ان سے ڈر جاؤ۔ تو ان کی گفتگو سے وہ اور بھی ترقی کر گئے۔ کیونکہ یہ خبر بھی ان کو مل چکی تھی کہ دشمن بڑے زور سے ان پر حملہ کرے گا اور ان کو پامال کرنا چاہے گا۔ مگر پھر بھی وہ کامیاب ہوں گے۔ پس انہوں نے ان ڈرانے والوں کو یہی جواب دیا جو ہمارا مخالف ہوتا ہے اسے ہونے دو ہمیں تو اللہ ہی کافی ہے اور وہ نہایت عمدہ کارساز ہے۔

(۱۱) قرآن کریم میں بڑے چھوٹے گناہ کی کوئی تفصیل یا تقسیم نہیں ہے بلکہ خدائی ارشاد کے مطابق چھوٹا وہی گناہ ہے جس کا خیال آئے مگر کرے نہ۔ اور جس گناہ کا خیال آئے اور اس کے مطابق کیا بھی جائے وہ بڑا گناہ ہے چنانچہ حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ آپ نے ایک دفعہ حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد اسلام لانے والوں کو مخاطب کر کے فرمایا کہ آج تم بعض بدیاں کرتے ہو اور انہیں چھوٹا سمجھتے ہو۔ لیکن حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت میں ان کا کرنا موت سمجھا جاتا تھا۔

اسی طرح احادیث سے ثابت ہے کہ حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم ایک دفعہ کہیں جا رہے تھے۔ قبرستان کے پاس سے گزرے اور فرمایا ان دو قبر والوں کو چھوٹی باتوں کی وجہ سے عذاب ہو رہا ہے مگر دراصل وہ بڑی تھیں۔ چھوٹی تو اس لئے کہ ان سے بآسانی بچ سکتے تھے۔ اور بڑی اس لئے کہ جہنم میں لے جانے کا موجب ہو گئیں۔ ان میں سے ایک تو پیشاب کی چھینٹوں سے احتیاط نہ کرتا تھا اور دوسرا چغل خوری۔ الغرض بڑا یا چھوٹا ہونا ایک نسبتی امر ہے۔

عرفانِ الٰہی کی دو علامتیں

ایک اندرونی۔ دوسری بیرونی

۱۔ بیرونی علامت یہ ہے (جیسا کہ حدیث شریف میں آتا ہے) کہ انسان نوافل کے ذریعہ ترقی کرتا ہے۔ حتیٰ کہ خداوند تعالیٰ اس کے ہاتھ پاؤں۔ ناک۔ کان اور زبان بن جاتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے۔ جو کام وہ کرتا ہے وہ خدا کے ہو جاتے ہیں۔ یعنی جس طرح خدا تعالیٰ کے کام ضرور ہو کر رہتے ہیں اور کوئی انہیں روک نہیں سکتا ایسا ہی اس انسان کے کام ہوتے ہیں جس کے ہاتھ پاؤں۔ ناک اور کان اللہ بن جاتا ہے ایسا انسان جب کسی کو پکڑتا ہے تو پھر اسے جانے نہیں دیتا۔ اور جب کسی کی بات سنتا ہے تو اسے منظور کروا دیتا ہے۔ اور جس پر وہ توجہ ڈالتا ہے تو اس کی اصلاح ہو جاتی ہے۔ گویا کہ وہ وَمَا یَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰی اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْیٌ یُّوْحٰی کا مصداق ہوتا ہے۔ عرفان حاصل ہونے کے معنے یہ ہیں کہ خدا تعالیٰ کی صفات انسان پر حاوی ہو جائیں۔ اور خدا تعالیٰ کے خصائل اس کے ذریعہ ہو جائیں۔ اور وہ اس بندہ سے ایسے رنگ میں کام کراتا ہے کہ لوگ خدائی کا جلوہ اس میں دیکھتے ہیں۔ اور وہ مندرجہ ذیل شعر کا مصداق ہوتا ہے ؎

اَلْعَاقِلُوْنَ بِعَالِمِیْنَ یَرَوْنَهٗ
وَ الْعَارِفُوْنَ بِهٖ رَاَوْا اَشْیَاءَ

عقلمند اس (خدا تعالیٰ) کو بذریعہ مصنوعات دیکھتے ہیں۔ اور عارف اس کے ذریعہ (خدا تعالیٰ کے) مصنوعات کو مشاہدہ کرتے ہیں۔

۲۔ اندرونی تغیر انسان میں ہوتا ہے اوّل یہ کہ اس کو نیکی اور بدی کا علم ہو جاتا ہے۔ بعض دفعہ ایک بات بظاہر بدی نہیں معلوم ہوتی۔ لیکن جب وہ اسے کرنے لگتا ہے تو معلوم ہو جاتا ہے کہ یہ بدی ہے اس لئے چھوڑ دیتا ہے۔ اور بعض دفعہ ایک کام کو بُرا سمجھ کر چھوڑنا چاہتا ہے لیکن اسے معلوم ہو جاتا ہے کہ یہ اچھی ہے۔ یہ درجہ چھوٹا ہے۔ دوسرا درجہ یہ ہوتا ہے کہ مخفی بدیوں کو ظاہر کر دیا جاتا ہے۔ اس کے بعد اعلیٰ درجہ یہ ہے اس کا نفس بھی نیک کر دیا جاتا ہے۔ ان کے سامنے بُرائی جس رنگ میں بھی آئے وہ فوراً لکھ دیتا ہے ؎

بہر رنگے کہ خواہی جامہ مے پوش
من انداز قدت را مے شناسم

درخواستِ دعا

برادرم شہزادہ قمر الدین صاحب مبشر کو جامعہ احمدیہ سے گھر آتے ہوئے راستے میں دل کا دورہ پڑ گیا۔ اب طبیعت نسبتاً بہتر ہے۔ احباب جماعت دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحتِ کاملہ عطا فرمائے۔

(مبشر احمد شاہ دارالصدر غربی ربوہ)

وعدہ جات فضلِ عمر فاؤنڈیشن کی سَو فیصدی ادائیگی

مندرجہ ذیل احباب نے فضلِ عمر فاؤنڈیشن کی مبارک تحریک میں اپنے موعودہ عطیہ کی سَو فیصدی ادائیگی فرما دی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان مخلصین کو اپنی دینی اور دنیوی برکات و انعامات سے سرفراز فرمائے۔ آمین۔

نمبر شمار	اسماء معطیان	رقم عطیہ
۱۔	چوہدری محمد حسین صاحب ٹھیکیدار مع اہل و عیال دار الیمن ربوہ	۱۶۰-۰۰
۲۔	〃 رحمت علی صاحب 〃 〃 〃 〃	۱۶۰-۰۰
۳۔	امین الدین صاحب پسر رحمت علی صاحب 〃 〃	۳۰-۰۰
۴۔	شیخ سلطان علی صاحب 〃 〃	۳۰-۰۰
۵۔	مالی محمد اسمٰعیل صاحب 〃 〃	۷۵-۰۰
۶۔	مستری محمد ابراہیم صاحب گجراتی 〃 〃	۱۵۰-۰۰
۷۔	صوفی حبیب اللہ صاحب 〃 〃	۶-۰۰
۸۔	صوفی محمد حسین صاحب 〃 〃	۴۵-۰۰
۹۔	محترمہ مائی جانو صاحبہ 〃 〃	۱۰-۰۰
۱۰۔	میاں مہر الدین صاحب دہلوی 〃 〃	۵۰-۰۰
۱۱۔	چوہدری مبارک مصلح الدین صاحب نائب وکیل المال ثانی 〃	۲۰۰-۰۰
۱۲۔	ماسٹر عبد الرحمٰن صاحب اتالیق دار الصدر غربی 〃	
	ابتدائی وعدہ ۱۰۰/- سابقہ ادائیگی	۱۰۲-۰۰
	مزید ادائیگی	۶۰-۰۰
۱۳۔	محترمہ فرخندہ شاہ صاحبہ پرنسپل جامعہ نصرت 〃 منجانب والد صاحب مرحوم خود و محترم سید محمود اللہ شاہ صاحبؓ	۲۰۰-۰۰

(سیکرٹری فضلِ عمر فاؤنڈیشن)

خسرہ بچوں کیلئے ایک تکلیف دہ مرض

(ڈاکٹر شفیق الرحمٰن خاں صاحب)

آجکل بچوں میں خسرے کا زور ہے۔ خسرہ شدید نوعیت کا متعدی مرض ہے۔ اس کی ابتدائی علامات نزلہ کھانسی اور بخار کی صورت میں نمایاں ہوتی ہیں۔ جسم ٹوٹتا ہوا محسوس ہوتا ہے طبیعت چڑ چڑی ہو جاتی ہے۔ بخار تیزی سے بڑھتا ہے، منہ کے اندر چھالے نظر آتے ہیں۔ آنکھیں پانی سے بھری اور سوجی ہوئی لگتی ہیں۔ سیانے لوگ ان علامات سے اندازہ کر لیتے ہیں کہ بچے کو خسرہ نکل رہا ہے۔ اس مرض میں گلا بند ہونے کی شکایت بھی ہوتی ہے اور بعض مریضوں کو دست آنے لگتے ہیں۔ تیسرے روز بخار کم ہو جاتا ہے مگر پھر تیز ہو جاتا ہے اور جسم پر دانے نکل آتے ہیں، بعض بچوں میں بخار کے ساتھ ہی چہرے پر سرخی اور دانے نظر آتے ہیں۔ یہ سرخی اور دانے ایک دو دن میں غائب ہو جاتے ہیں۔ ماں باپ اسے خسرے کے دب جانے سے تعبیر کرتے ہیں اور پریشان ہو جاتے ہیں۔ مگر یہ پریشانی عموماً زیادہ دیر قائم نہیں رہتی کیونکہ بخار کم ہونے کے بعد تیزی اختیار کر لیتا ہے اور خسرے کے دانے پھر سے نمایاں ہو جاتے ہیں۔ اس مرحلے پر بعض بچوں کی ناک سے خون بھی جاری ہو جاتا ہے۔ اس پر متوحش ہونے کی چنداں ضرورت نہیں، یہ عارضی کیفیت ہوتی ہے اور خود بخود دور ہو جاتی ہے، گلے کے اندر سرخی اور دانے، خسرہ نکلنے سے پہلے ہی موجود ہوتے ہیں۔ اس لئے ماہر معالج یہ علامات دیکھ کر بآسانی اندازہ کر سکتا ہے کہ بچے کو خسرہ نکل رہا ہے۔

علامات و اثرات

خسرہ کے دانے سرخ رنگ کی سوزش سے ملتے جلتے ہیں۔ بعض اوقات چند دانے نکل کر رُک جاتے ہیں۔ بخار شدت اختیار کرتا ہے تو دانے کثرت سے نکلتے ہیں جس کے باعث چہرہ سوج جاتا ہے اور سینے پر بھی اثر ہوتا ہے۔ بعد ازاں سارے جسم پر سوجن اور دانے نظر آنے لگتے ہیں دو تین دن کے بعد چہرے سے دانے ڈھلنے اور جلد پر سے کھال اترنے لگتی ہے، عام طور پر دو ہفتے کے اندر جلد اصلی حالت پر آجاتی ہے۔ اگر کسی کی پیچیدگی موجود نہ ہو تو دانے نکلنے کے دو تین دن بعد بخار اتر جاتا ہے۔

خسرے کے اثر سے ناک اور گلے سے لے کر پھیپھڑوں کی گہرائیوں تک سوزش ہو جاتی ہے، اس لئے کسی بھی مقام سے جراثیمی اثرات کا شروع ہو جانا تعجب خیز نہیں۔ خسرہ کے مریضوں کو اکثر نمونیے کی شکایت ہو جاتی ہے۔ کانوں میں بھی سوزش ہو جاتی ہے۔ اور بعض حالتوں میں کان بہنے لگتے ہیں، نمونیا دانے نکلتے وقت یا ابتدائی ایام میں ہوتا ہے۔ دانے نکلنے کے بعد اگر بخار کم نہ ہو، سانس تیزی سے چلے اور کھانسی تیز ہو جائے۔ نتھنے چلنے لگیں تو نمونیہ کا شبہ کیا جاتا ہے۔ آکسیجن کی کمی سے بے چینی بڑھ جاتی ہے اور جسم نیلا پڑنے لگتا ہے۔ عام طور پر موجودہ ادویہ کے باوجود ہفتہ دس دن کے بعد سینہ صاف ہوتا ہے۔ بعض حالات میں زیادہ عرصہ درکار ہوتا ہے اور کچھ پیچیدگیاں بھی باقی رہ جاتی ہیں

کان کی سوزش

دانے نکلنے سے قبل یا نکلتے وقت کان میں سوزش یا پیپ پڑنے کی شکایت ہو جاتی ہے اور دانے نہ ڈھلنے اور بخار نہ اترنے کی ایک وجہ کان کی سوزش بھی ہوتی ہے۔ بچے کان میں درد کی شکایت کرتے ہیں۔ گلے کی سوجن، آنکھ دکھ آنے کی شکایت بھی ہو جاتی ہے۔ مگر زیادہ دیر نہیں رہتی۔ خسرہ سے تپدق کی دبی ہوئی علامات نمایاں بھی ہو جاتی ہیں اور شدت بھی اختیار کر لیتی ہیں اور مریض کی جلد صحت یابی میں رکاوٹ بنتی ہیں۔ مریض کی بحالی صحت کی رفتار سست ہو تو نمونیہ پھیپھڑے ہوا کی رکاوٹ اور تپدق کا شبہ ہونا چاہئیے

اکثر مریضوں میں خسرہ خود بخود ٹھیک ہو جاتا ہے اسلئے علامات کو دور کرنے کے علاوہ کسی خاص علاج کی ضرورت نہیں ہوتی، دانے مندمل ہونے اور بخار اترنے کے بعد ۴۸ گھنٹے تک مریض کو مکمل آرام کرنا چاہئیے۔ اسے رقیق غذا دینی چاہئیے۔ مرچ، مصالحے، کھٹائی اور برف سے مکمل پرہیز لازم ہے۔ جن مریضوں کی آنکھیں دکھنے آ گئی ہوں انہیں اندھیرے کمرے میں رکھنا مناسب ہے۔ ورنہ دوسرے مریضوں کے لئے یہ التزام ضروری نہیں۔ دانتوں کو صاف رکھنا چاہئیے۔ عام لوگوں کو مریض سے ملنے کی اجازت نہیں دینی چاہئیے کیونکہ کمزور افراد خسرے کے جراثیم سے متاثر ہو سکتے ہیں اور یوں بیماری کے پھیلنے کا خطرہ پیدا ہو جاتا۔ گلے کی سوجن کے دفعیہ کے لئے گرم بھاپ کا سینک مفید رہتا ہے۔ جراثیمی پیچیدگیوں سے مدافعت اور ان کے علاج کے لئے اینٹی بائیوٹک دوائیں پنسلین اور سلفا ادویات استعمال کی جاتی ہیں۔ دوا کا انتخاب ماہر معالج کی مرضی کے مطابق ہونا چاہئیے۔ خسرہ کے وائرس پر کوئی دوا موثر نہیں۔

جراثیم سے مدافعت

کم عمر اور کمزور بچوں میں خسرہ کے اثرات خطرناک ہوتے ہیں۔ غذائی کمی کو پورا کرتے رہنا ضروری ہے اور جراثیمی اثرات سے بچانے کے لئے پنسلین اور سٹیپٹومائی سین سے مدد لی جاتی ہے دفتی مدافعت کے لئے گاما گلوبولین کے ٹیکے دئے جاتے ہیں۔ خسرہ سے مدافعت کے لئے ٹیکہ ایجاد ہو چکا ہے مگر ابھی تجرباتی دور میں ہے امریکہ میں ۱۹۶۰ء کے آخر تک تین کروڑ چالیس لاکھ ٹیکے لگائے جا چکے تھے۔ جس کے نتیجے میں وہاں خسرہ کی بیماری صرف چار فی صد رہ گئی ہے۔ انگلستان میں بھی خسرہ کے مدافعتی ٹیکے لگانے کی اجازت دے دی گئی ہے۔ بین الاقوامی ادارہ صحت نے تجرباتی طور پر یہ ٹیکے کئی ملکوں میں استعمال کئے ہیں۔ ان کا اثر نہایت حوصلہ افزا ثابت ہوا ہے۔ اس لئے امید کی جا سکتی ہے کہ ترقی پذیر ملکوں ملکوں میں بھی جہاں خسرہ کی وبا عام ہے یہ ٹیکے مستقبل قریب میں استعمال ہونے لگیں گے اور یوں بچوں کی صحت کا معیار بلند ہو سکے گا۔ بہرحال اس کا انحصار زیادہ تر اس بات پر ہے کہ ٹیکہ سستا بھی ہو اور عام دستیاب بھی ہو۔

(ماخوذ)

شکریہ احباب

خاکسار کے بہنوئی مکرم محمد ممتاز صاحب بھٹی اسسٹنٹ اکاؤنٹ آفیسر ڈیفنس سروس ابن مکرم غلام حیدر صاحب ریٹائرڈ ڈی اے۔ سی۔ ایم۔ اے کی اچانک وفات پر بہت سے بھائیوں اور بہنوں نے بذریعہ خطوط اور گھر آ کر اظہار تعزیت کیا ہے۔ میں ان سب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

خاص طور پر جماعت احمدیہ راولپنڈی کا اور محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ راولپنڈی کے ہم بے حد ممنون ہیں کہ انہوں نے ہمارے اس غم میں شریک ہو کر ہمیں استقامت بخشی تمام بھائی اور بہنیں میری ہمشیرہ اور اسکے بچوں کے لئے دعا فرماتے رہیں کہ اللہ تعالےٰ ان سب کا دین و دنیا میں خود حافظ و ناصر ہو اور مرحوم کے درجات بلند ہوں۔ آمین۔ (شیخ بشیر احمد۔ سکرٹری جماعت احمدیہ راولپنڈی)

دیہاتی مجالس خدام الاحمدیہ ماہ ہجرت (مئی) میں ہفتہ وصولی منائیں

آجکل گندم کی فصل برداشت ہو رہی ہے۔ زمیندار اور خدام کے لئے یہ موقع ہے کہ وہ اپنا سالانہ چندہ یکمشت ادا کر کے اپنے فرض سے سبکدوش ہو جائیں دیہاتی مجالس خدام الاحمدیہ کے قائدین سے التماس ہے کہ ماہ مئی میں ہفتہ وصولی منائیں اور خدام سے سالانہ چندہ مع بقایا وصول کرنے کی کوشش کریں۔ نیز اپنی کارگزاری کی رپورٹ مرکز کو ارسال کریں۔ (مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

قائدین مجالس رپورٹ کارگزاری بھجوائیں

ماہ شہادت (اپریل) ختم ہو چکا ہے اور مرکز منتظر ہے کہ مجالس خدام الاحمدیہ و اطفال الاحمدیہ اس ماہ کی رپورٹ جلد بھجوا دیں۔ ہر چھوٹی سے چھوٹی مجلس کے لئے بھی رپورٹ بھجوانا ضروری ہے اسلئے جن مجالس نے ابھی تک رپورٹ نہیں بھجوائی وہ جلد بھجوا دیں (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

فہرست وعدہ جات تحریک خاص لجنہ اماء اللہ

(قسط نمبر ۱۷)

(حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی)

تحریک خاص لجنہ اماء اللہ کے وعدہ جات کی نئی قسط پیش کی جا رہی ہے۔ جن جن لجنات نے ابھی اپنے وعدہ جات نہیں بھجوائے وہ اپنے وعدہ جات ارسال کریں۔ وصولی کی بھی ساتھ ساتھ کوشش کریں۔ تا پہلا سال ختم ہونے تک کم از کم ایک لاکھ روپے جمع ہو جائیں۔ وصولی کی فہرستیں ہر ماہ مصباح میں شائع کی جا رہی ہیں۔ نیز ہر چندہ دہندہ کو دفتر کی طرف سے رسیدیں بھجوا ارسال کی جا رہی ہیں۔ اگر کسی کو نہ ملے تو دفتر کو اطلاع دے نیز وعدہ بھجواتے وقت نام کے ساتھ ولدیت یا زوجیت بھی لکھا کریں۔ بعض دفعہ صرف نام لکھنے سے کچھ پتہ نہیں لگتا کہ کون ہیں کسی شہر کے کئی حلقے ہیں تو حلقہ یا محلہ کا حوالہ بھی ہو

(خاکسارہ مریم صدیقہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

۱۔ محترمہ خالدہ آفتاب صاحبہ بیگم ڈاکٹر آفتاب احمد صاحب گوجرانوالہ ۔/۵۰۰ (سابقہ وعدہ ۱۰۰۰ تھا)
۲۔ ” مبارکہ احدی بیگم ڈاکٹر ایم جی احدی گوجرانوالہ ۔/۵۰۰
۳۔ ” خورشید بیگم اہلیہ شیخ عبد المجید صاحب گوجرانوالہ ۔/۵۰۰
۴۔ ” فاطمہ بیگم ساہیوال ۔/۵۰۰
۵۔ ” امۃ الہدیٰ صاحبہ بیگم عطاء الرحمٰن صاحب لائلپور ۔/۵۰۰ سابقہ وعدہ ۔/۱۰۰
۶۔ بیگم رشید احمد صاحب زرعی یونیورسٹی لائلپور ۔/۱۲۵
۷۔ محترمہ امۃ الحمید صاحبہ مردان ۔/۱۰۰
۸۔ ” رضیہ ناصر صاحبہ ” ۔/۲۰۰
۹۔ ” اہلیہ میاں عبد السلام صاحب ” ۔/۱۰۰
۱۰۔ ” قاضی محمد اسرائیل صاحب ” ۔/۱۵۰
۱۱۔ ” قاضی محمد اسمٰعیل صاحب ” ۔/۱۵۰
۱۲۔ ” حمیدہ عمر صاحبہ ” ۔/۱۰۰
۱۳۔ ” رضیہ بیگم اہلیہ خلیل احمد خان صاحب مردان ۔/۵۰۰
۱۴۔ بیگم چوہدری بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ گجرات ۔/۵۰۰
۱۵۔ ” بیگم عبد السلام صاحب ٹھیکیدار گجرات ۔/۵۱۱
۱۶۔ ” مس آمنہ اسحٰق صاحبہ ” ۔/۱۰۰
۱۷۔ ” بیگم حبیبہ ناصرہ صاحبہ ” ۔/۱۰۰
۱۸۔ ” فہمیدہ بیگم زبیری صاحبہ ” ۔/۲۰۰
۱۹۔ ” مس برکت بی بی صاحبہ ” ۔/۱۰۰
۲۰۔ ” بیگم پیر عالم صاحب ” ۔/۱۰۰
۲۱۔ ” بیگم چوہدری ظفر صاحب ” ۔/۲۰۰
۲۲۔ ” بیگم ڈاکٹر عبد الحق صاحب ” ۔/۲۰
۲۳۔ ” میر ذکار اللہ صاحب ” ۔/۱۰۰
۲۴۔ ” مس نسیم مرزا صاحبہ ” ۔/۱۰۰
۲۵۔ ” بیگم نثار احمد زیدی ” ۔/۱۰۰
۲۶۔ ” ” خالدہ ہدایت ٹھیکیدار ” ۔/۱۰۰
۲۷۔ ” ” چوہدری عنایت اللہ صاحب ” ۔/۲۰۰
۲۸۔ ” ” جنت بی بی ” ۔/۱۰۰
۲۹۔ ” بیگم قیصر ملک ” ۔/۱۰۰
۳۰۔ ” بیگم افتخار احمد ” ۔/۲۰۰
۳۱۔ محترمہ بیگم چوہدری عزیز حسین صاحب گجرات ۔/۱۰۰
۳۲۔ ” مس بشریٰ اسحٰق صاحبہ ” ۔/۱۰۰
۳۳۔ ” مس نفیسہ طاہرہ ” ۔/۲۵۰
۳۴۔ ” ” نذیر اویل ” ۔/۱۰۰
۳۵۔ ” امۃ الحمید بنت عزیز حسین صاحب ” ۔/۱۰۰
۳۶۔ ” امۃ السلام صاحبہ اہلیہ ماسٹر سعد اللہ خان دار الرحمت غربی ربوہ ۔/۱۰۰
۳۷۔ ” امۃ الحیٔ صاحبہ اہلیہ مرزا منظور احمد صاحب ” ” ۔/۵۰۰
۳۸۔ ” فاطمہ بیگم صاحبہ اہلیہ مولوی صالح صاحب ” ” ” ۔/۱۰۰
۳۹۔ ” محمودہ بیگم اہلیہ خادم حسین صاحب ” ” ” ۔/۱۰۰
۴۰۔ ” امۃ الحی صاحبہ اہلیہ عالمگیر صاحب ” ” ” ۔/۱۰۰
۴۱۔ ” صفیہ نعیم النساء اہلیہ چوہدری محمد امین صاحب ” ” ۔/۱۰۰
۴۲۔ ” زینب بی بی اہلیہ مستری عبد الغفور صاحب ” ” ” ۔/۱۰۰
۴۳۔ ” شاہدہ صالح صاحبہ ” ” ” ۔/۱۰۰
۴۴۔ ” امۃ الحیٔ اہلیہ غلام احمد خان ” ” ۔/۱۲۰
۴۵۔ ” مبشرہ پروین صاحبہ دار الرحمت غربی ربوہ ۔/۱۰۰

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں

آپ اپنے مال کو دگنا کر سکتے ہیں۔ بشرطیکہ آپ ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹ خرید کر رکھیں۔ اس کے علاوہ آپ اپنی آمدنی پر بھی انکم ٹیکس میں خاص بچت کرتے ہیں۔ ان سرٹیفکیٹوں پر حاصل شدہ منافع بھی انکم ٹیکس سے بری ہے۔ اپنا مستقبل بھی محفوظ کیجئے اور ملک کی حفاظت میں بھی مدد کیجئے۔

دس فیصد سالانہ منافع کی ضمانت

انکم ٹیکس میں بچت

سالانہ آمدنی	انوسٹمنٹ الاؤنس	ٹیکس (انوسٹمنٹ سے قبل)	ٹیکس (انوسٹمنٹ کے بعد)	ٹیکس میں بچت (انوسٹمنٹ کے بعد)	ٹیکس میں بچت کے علاوہ منافع اگر آپ ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹ خریدیں: ۵ سال بعد	۱۰ سال بعد
روپے	روپے	روپے	روپے	روپے	روپے	روپے
[illegible]	[illegible]	۳۳۵	۲۵	۴۰۰	۱۳۳۰	۲۰۰۰
۱۵۰۰۰	[illegible]	۷۱۰	[illegible]	۶۶۵	۱۸۹۰	۳۰۰۰
۲۰۰۰۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۵۶۵	۲۴۹۰	۵۰۰۰
۲۵۰۰۰	[illegible]	۲۹۳۰	[illegible]	[illegible]	۳۱۰۰	[illegible]
۳۰۰۰۰	[illegible]	۴۰۲۰	[illegible]	۲۹۰۰	[illegible]	۱۲۰۰۰
۴۰۰۰۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۵۰۰۰
۵۰۰۰۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵۵۰۰	[illegible]

نوٹ:۔ ٹیکس کا تخمینہ ۲۰۰۰ ہزار روپے پرسنل الاؤنس اور ۲۰ فیصد ارنڈ انکم الاؤنس منہا کرنے کے بعد لگایا گیا ہے

ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹ

بچت کیجئے

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

ملائیشیا میں ہنگامی حالت کا اعلان

کوالالمپور ۱۵ مئی۔ ملائیشیا میں حالیہ نسلی ہنگاموں کے بعد کل رات ہنگامی حالت کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ ملک بھر کے تمام اخبارات بند کر دیئے گئے ہیں۔ امن و امان بحال کرنے کے لئے فوج طلب کر لی گئی ہے۔ ملک کے اہم شہروں میں ٹینک اور فوجی گاڑیاں گشت کر رہی ہیں۔ کوالالمپور سمیت تمام بڑے شہروں میں کرفیو نافذ ہے۔

ملائیشیا کے وزیر اعظم تنکو عبد الرحمٰن نے کل ریڈیو اور ٹیلیویژن پر ہنگامی حالت کا اعلان کیا۔ انہوں نے الزام لگایا ہے کہ یہ ہنگامے کمیونسٹ کرا رہے ہیں۔ غیر سرکاری طور پر بتایا گیا ہے کہ گزشتہ تین روز کے ہنگاموں میں کم از کم ساڑھے تین سو افراد ہلاک اور ہزاروں زخمی ہوئے ہیں۔

ہنگامی حالت کے اعلان کے تحت حکومت نے خاص اختیارات سنبھال لئے ہیں۔ ملک کے اہم شہروں میں فوج طلب کر لی گئی ہے۔ تمام اخبارات کو تا اطلاع ثانی اپنی اشاعت بند کر دینے کا حکم دے دیا گیا ہے۔ ملائیشیا میں اس وقت ۱۲ بڑے اخبار شائع ہوتے ہیں جن میں سب سے بڑا اخبار ملائیشیا ٹائمز ہے۔ تنکو عبد الرحمٰن نے اپنے نشریہ میں الزام لگایا ہے کہ انتخابات میں شکست کھانے والے عناصر نے کمیونسٹ دہشت پسندوں کے ساتھ مل کر حکومت کے خلاف ہنگامے شروع کرائے ہیں تاکہ اقتدار حاصل کیا جا سکے۔ نائب وزیر اعظم تن عبد الرزاق نے کہا ہے کہ غیر قانونی قرار دی گئی پارٹی کی خفیہ سرگرمیوں کے متعلق حکومت کو ٹھوس ثبوت مل چکے ہیں۔

ملائیشیا میں عام انتخابات کے بعد گزشتہ تین روز سے چینی اور ملائی باشندوں کے درمیان خون ریز نسلی ہنگامے جاری ہیں۔

اسرائیل نے صدر ناصر کی تجاویز مسترد کر دیں

حیفہ ۱۶ مئی۔ صدر ناصر نے مشرق وسطیٰ کے تنازعہ کو طے کرنے کے لئے جو منصوبہ پیش کیا تھا اسرائیل نے اسے مسترد کر دیا ہے۔ اسرائیلی وزیر خارجہ مسٹر ابا ایبان نے کہا کہ اسرائیل کے لئے صدر ناصر کا یہ منصوبہ قابل قبول نہیں۔

مسٹر ابا ایبان نے امریکہ کے ہفت روزہ جریدہ ٹائمز کو انٹرویو دیتے ہوئے یہ بات کہی۔ ادھر اسرائیلی وزیر اعظم مسز گولڈا میر نے کہا کہ بیت المقدس اب کسی بھی صورت میں عربوں کو واپس نہیں کیا جائے گا۔ صدر ناصر نے جو منصوبہ پیش کیا تھا وہ مقبوضہ عرب علاقوں سے اپنی فوجیں واپس بلا لے اور عرب مہاجرین کو دوبارہ آباد کرے۔ مسٹر ابا ایبان نے کہا کہ اسرائیل ان شرائط کو تسلیم نہیں کرے گا۔ صدر ناصر کی تجویز کا مقصد یہ ہے کہ اسرائیل فلسطینی عرب مہاجرین کے لئے ایک نیا ملک قائم کرے جس میں یہودی اقلیت کی حیثیت سے رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ایسا ممکن نہیں۔ اسرائیل اس بات کو کبھی تسلیم نہیں کرے گا۔

ویٹ نام میں قیام امن کا فارمولا

واشنگٹن ۱۶ مئی۔ امریکہ کے صدر نکسن نے جنوبی ویٹ نام کے صدر تھیو کے اشتراک سے ویٹ نام میں جنگ بند کرنے اور امن کے قیام سے متعلق ایک آٹھ نکاتی منصوبہ پیش کر دیا ہے۔ صدر نکسن نے یہ منصوبہ کل رات اپنی ایک ٹیلیویژن تقریر میں قوم کو پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ شمالی ویٹ نام کو بارہ ماہ کے عرصہ میں جنوبی ویٹ نام سے اپنی فوجیں نکال لینی چاہئیں۔ انہوں نے تجویز پیش کی کہ امریکہ اور شمالی ویٹ نام مشترکہ طور پر ایک بین الاقوامی نگران کی تنظیم قائم کریں۔ جو جنوبی ویٹ نام میں جنگ بندی کی نگرانی کر سکے۔

ایک تجویز یہ بھی ہے کہ جنوبی ویٹ نام کے سیاسی مستقبل کا فیصلہ کرنے کے لئے بین الاقوامی نگرانی میں وہاں آزادانہ انتخابات کرائے جائیں۔ جنگی قیدیوں کو جلد سے جلد رہا کرنے اور جنیوا معاہدوں پر جن کی وجہ سے ۱۹۵۴ء میں ہند چینی جنگ ختم ہوئی تھی عملدرآمد کرنا بھی اس منصوبہ میں شامل ہے۔

ایرانی ماہرین کی جماعت پاکستان آئے گی

راولپنڈی ۱۶ مئی۔ تعلیم بالغاں اور ووکیشنل ٹریننگ کے ایرانی ماہرین کی ایک جماعت عنقریب پاکستان آئے گی۔

تاج الصحت

۱۳۰ صفحہ کی بے مثل اور بے نظیر کتاب
دواخانہ تاج کمپنی لمیٹڈ پوسٹ بکس ۵۳۰ کراچی سے مفت منگوا کر تنہائی میں آرام سے مطالعہ کریں
انشاء اللہ سب روگ دور ہو جائیں گے

بے بی ٹانک کمزور بچوں کو موٹا کرتی اور دانت نکالنے میں آسانی پیدا کرتی ہے۔ ۳/- روپے
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی۔ ربوہ

پوسٹل لائف انشورنس
نے
ایک بار پھر ریکارڈ
قائم کر دیا

بیمہ زندگی کی پالیسیوں پر عدیم المثال بونس

ہر ہزار روپے کی بیمہ پالیسی پر پوسٹل لائف انشورنس کی اعلان کردہ شرح بونس۔

مین حیات پالیسی۔ برائے سال ۶۸-۱۹۶۷ء پر ۳۹ روپے اور برائے سال ۶۹-۱۹۶۸ء پر ۴۲ روپے (مجوزہ)

میعادی پالیسی۔ برائے سال ۶۸-۱۹۶۷ء پر ۳۰ روپے اور برائے سال ۶۹-۱۹۶۸ء پر ۳۳ روپے (مجوزہ)

پوسٹل لائف انشورنس

سب سے زیادہ بونس — سب سے کم پریمیم

PLI-2/69

جواں سال مخلصین جماعت!

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :۔

"یقیناً منتظر رہو کہ وہ دن آتے بلکہ نزدیک ہیں کہ ...... دوست نہایت ہی بشاش ہوں گے۔ کون ہے دوست؟ وہی جس نے نشان دیکھنے سے پہلے مجھے قبول کیا اور جس نے اپنی **جان** اور **مال** اور **عزت** کو ایسا فدا کر دیا ہے کہ گویا اس نے ہزارہا نشان دیکھ لئے ہیں۔ سو یہی **میری جماعت** ہے اور میرے ہیں جنہوں نے مجھے اکیلا پایا اور میری مدد کی اور مجھے غمگین دیکھا اور میرے غمخوار ہوئے اور ناشناسا ہو کر پھر آشناؤں کا سا ادب بجا لائے۔ خدا تعالیٰ کی ان پر رحمت ہو۔" (آئینہ کمالات اسلام ص ۳۴۹)

آپ خوش بخت ہیں جنہیں محض خدا تعالیٰ کے فضل اور اسی کی دی ہوئی توفیق سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے "دوستوں" اور حضور کی "جماعت" میں شامل ہونے کی سعادت نصیب ہوئی۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو اخلاص کی دولت سے مالا مال کیا اور اس کی راہ میں ہر قسم کی قربانی پیش کرنے کی توفیق بخشی۔ آپ کے دل میں اسلام کا درد ہے۔ وہ عظیم مقصد جو اس زمانہ میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی اصل غرض ہے آپ کو عزیز ہے اور اس مقصد کے حصول کے لئے کسی قسم کی قربانی پیش کرنے سے آپ کو دریغ نہیں۔ آپ سلسلہ کی خدمت کے لئے اپنے اوقات بھی قربان کرتے ہیں، اپنے اموال بھی قربان کرتے ہیں۔ اور اپنی عزتیں بھی قربان کرتے ہیں۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔ اللہ تعالیٰ آپ کی ان قربانیوں کو قبول فرمائے اور آپ کو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دعاؤں کا وارث قرار دیتے ہوئے ہر قسم کی رحمتوں سے نوازے۔ آمین۔

آپ ایسے جواں سال مخلصین جماعت کی فدائیت اور قربانی کا جذبہ جماعت احمدیہ کا طرۂ امتیاز ہے اللہ تعالیٰ یہ امتیاز ہمیشہ قائم رکھے۔

از راہ کرم گرد و پیش دیکھیں، اپنے دوستوں پر نظر ڈالیں، خدا کرے کہ آپ اپنی جماعت کے ہر جواں سال دوست کو اسی اخلاص اور جذبۂ ایثار و قربانی سے سرشار پائیں لیکن اگر کہیں خدانخواستہ کسی دوست میں کسی پہلو سے کوئی کمی اور خامی محسوس کریں تو نرمی، محبت اور پیار کے ساتھ اس کمی کو دور کرنے کی کوشش کریں۔ تا وہ اس دوڑ میں آپ سے پیچھے نہ رہ جائیں۔ جائزہ لیتے ہوئے یہ بھی دیکھیں کہ وہ دوست لازمی چندہ جات یعنی چندہ عام یا حصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی میں سست تو نہیں ہیں۔ سست ہوں، تو یہ امر ان کے ذہن نشین کریں کہ یہ چندہ جات لازمی ہیں اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ جو شخص تین ماہ تک چندہ ادا نہیں کرتا وہ سلسلہ بیعت میں داخل نہیں۔ آپ کے دوست میں خدا کے فضل سے حرارت ایمانی اور سلسلہ کے لئے غیرت ہے۔ لازمی چندہ جات کی ادائیگی کا احساس پیدا ہوتے ہی انشاء اللہ ان میں ایک نیک تغیر اور پاک تبدیلی پیدا ہوگی۔ پھر وہ آپ کے دوش بدوش سلسلہ کے لئے ہر قربانی پیش کرنے کے لئے تیار ہوں گے۔ اور اس طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دعاؤں کے وارث قرار پائیں گے (انشاء اللہ)

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

فضل عمر فاؤنڈیشن کی وصولی کا روزنامچہ ضرور بھجوایا جائے

دفتر فضل عمر فاؤنڈیشن میں احباب کے وعدہ جات کی ادائیگی کے کھاتے مکمل رکھنے کے لئے ضروری ہے کہ مقامی جماعتوں کی طرف سے وصولی کا روزنامچہ ساتھ کے ساتھ دفتر ہذا کو ملتا رہے تاکہ اس سے اسم وار کھاتوں میں وصولی کا اندراج کر لیا جایا کرے۔ روزنامچہ نہ ملنے کی صورت میں انفرادی کھاتے مکمل نہیں ہو سکتے۔ اور نہ ہی سو فیصدی ادا کرنے والوں کے نام دعا کے لئے شائع کئے جا سکتے ہیں۔ اس لئے عہدیداران متعلقہ روزنامچہ بھجوانے کا اہتمام رکھیں۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ)

تعلیم الاسلام ہائی سکول میں ضرورت اساتذہ

ایس وی تنخواہ ۱۰۰-۵-۱۵۰/۷-۱۷۸

میٹرک جے وی ۸۵-۴-۱۲۵/۵-۱۶۰

مرکز سلسلہ میں رہائش کے خواہشمند احباب فوری توجہ فرمائیں۔

درخواستیں مقامی امیر یا پریذیڈنٹ صاحب کی سفارش سے بشمول مصدقہ نقول سندات جلد ارسال فرما دیں۔

ہیڈ ماسٹر

تعلیم الاسلام ہائی سکول۔ ربوہ

تنازعہ کشمیر حق خود ارادیت کی بنیاد پر اقوام متحدہ کی قرار دادوں کے مطابق طے ہونا چاہیئے

صدر یحییٰ خان اور وزیر اعظم ایران کے مذاکرات کے بارے میں مشترکہ اعلامیہ جاری کر دیا گیا

راولپنڈی ۱۰ مئی۔ وزیر اعظم ایران مسٹر امیر عباس ہویدا نے کشمیری عوام کو حق خود ارادیت دلانے کی حمایت کی ہے اور اس بات پر زور دیا ہے کہ تنازعہ کشمیر کو اقوام متحدہ کی قرار دادوں کے مطابق طے کیا جانا چاہیئے۔ انہوں نے امید ظاہر کی ہے کہ پاکستان بھارت کے ساتھ اپنے تنازعات کے منصفانہ اور پر امن تصفیے کی خاطر جو کوششیں کر رہا ہے وہ کامیاب ثابت ہوں گی۔ یہ بات ایک مشترکہ اعلامیہ میں کہی گئی ہے جو ایران کے وزیر اعظم امیر عباس ہویدا کے دورہ پاکستان کے اختتام پر صدر یحییٰ خان کے ساتھ ان کے مذاکرات کے بارے میں جاری کیا گیا۔

مشترکہ اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ ایران اور پاکستان مختلف بین الاقوامی مسائل کے بارے میں ہم خیال ہیں۔ دونوں ملکوں نے اس بات پر پختہ یقین کا اظہار کیا ہے کہ ان کا مستقبل ایک دوسرے سے وابستہ ہو چکا ہے وزیر اعظم امیر عباس ہویدا اور صدر یحییٰ خان کے درمیان دو روزہ مذاکرات باہمی اتحاد، یک جہتی، مکمل ہم آہنگی اور برادرانہ تعاون کی روایتی فضا میں ہوئے اور اس سے اس بات کی دوبارہ تصدیق ہو گئی ہے کہ ایران اور پاکستان دوستی اور خیر سگالی کے رشتوں میں منسلک ہیں۔

مذاکرات کا دائرہ کار وسیع تھا اور جن معاملات پر بات چیت کی گئی۔ ان میں تازہ ترین بین الاقوامی صورت حال، مشرق وسطیٰ کا بحران، شط العرب کے بارے میں ایران اور عراق کا تنازعہ، خلیج فارس کی صورت حال، پاک بھارت تعلقات، معاہدہ استنبول کی ترقی کی رفتار اور باہمی دلچسپی کے دوسرے امور شامل ہیں۔

زکوٰۃ کی اسم وار تفصیل بھجوائیں

جملہ سیکرٹریان مال کی خدمت میں التماس ہے کہ براہ مہربانی آئندہ اس امر کو ملحوظ رکھیں کہ زکوٰۃ کی رقم ارسال کرتے وقت اس کی اسم وار تفصیل ساتھ بھجوا دیا کریں کہ اس میں فلاں فلاں احباب و خواتین کی زکوٰۃ شامل ہے تاکہ ان کے کھاتوں میں بروقت اندراج کیا جا سکے۔

بعض سیکرٹریان مال بغیر اسم وار تفصیل کے مرکز میں مجموعی رقم بھجوا دیتے ہیں جس کی وجہ سے انفرادی کھاتوں میں رقم درج کرنے میں دقت ہوتی ہے امید ہے کہ آئندہ دیگر مدات کی طرح زکوٰۃ کی اسم وار تفصیل بھی ارسال فرما دی جایا کرے گی۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

صدر یحییٰ خان نے روس کا دورہ کرنے کی دعوت منظور کر لی

اسلام آباد۔ ۱۰ مئی۔ صدر جنرل آغا محمد یحییٰ خان نے روس کا دورہ کرنے کی دعوت منظور کر لی ہے اس بات کا اعلان آج وزارت خارجہ کے ایک ترجمان نے کیا ترجمان نے کہا صدر کے دورے کی تاریخ ابھی مقرر نہیں کی گئی صدر یحییٰ خان صدر مملکت کا عہدہ سنبھالنے کے بعد پہلی مرتبہ کسی بیرونی ملک کے دورے پر جائیں گے۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴